سُوْرَۃُ الْقَصَصْ

﴿تفصیلی سوالات﴾

سوال1: سورۃ القصص پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ القصص کا تعارف اور مضامین

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مکی سورت ہے۔ اس میں اٹھاسی (88) آیات اور نو (9) رکوع ہیں۔

زمانہ نزول:

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے، کیوں کہ اس کی آیت 85 اس وقت نازل ہوئی تھی جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہجرت کی غرض سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ الْقَصَصِ رکھا گیا ہے۔

سورۃ القصص کا خلاصہ:

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کا خلاصہ "حضرت موسیٰؑ کا ذکر کر کے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا" ہے۔

مرکزی مضامین

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ:

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے پہلے پانچ رکوعوں میں بہت تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰؑ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں پچھلے انبیاء کرامؑ میں سب سے زیادہ تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰؑ کا ذکر آیا ہے، کیوں کہ حضرت موسیٰؑ کے حالات زندگی کی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت طیبہ کے ساتھ کئی چیزوں میں مشابہت ہے۔

قارون کی ہلاکت کا تذکرہ:

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کی بجائے فرعون کی حمایت کی۔ حضرت موسیٰؑ نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

معبودِ برحق:

سورت کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات کو خصوصیت کے ساتھ یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔

سوال2: سورۃ القصص کے علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

جواب: علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے مطالعہ سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

لوگوں پر حکومت:

www.ilmkidunya.com

ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کر کے ان پر حکومت کرتے ہیں۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ :4)

حکمت و دانائی کی نعمت:

حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ :14)

ہدایت کی دُعا:

ہدایت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ :56)

اُخروی نعمتیں:

دنیا کی نعمتیں اور سازوسامان آخرت کی بہترین اور ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی ہیں۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ :60)

دن اور رات کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دن اپنا فضل یعنی رزق تلاش کرنے اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ :73)

اللہ تعالیٰ کا فضل:

ہمیں اپنے علم اور صلاحیتوں پر اترانا نہیں چاہیے کیوں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:78)

ہلاکت و بربادی کا سبب:

اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے کمایا ہوا مال ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:81)

آخرت میں کامیابی:

آخرت کا گھر ان پرہیزگاروں کے لیے ہے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہوں اور نہ فساد۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:83)

معبودِ برحق:

اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ ہمیں شرک سے بچنا چاہیے اور صرف اسی کی عبادت کرنی چاہیے۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:88)

﴿مختصر سوالات﴾

سوال 1: سورۃ القصص کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

اس سورت کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ الْقَصَصِ رکھا گیا ہے۔

سوال 2: سورۃ القصص کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: **سورۃ القصص کا خلاصہ**

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کا خلاصہ ”حضرت موسیٰ کا ذکر کر کے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا“ ہے۔

سوال 3: سورۃ القصص کا زمانہ نزول بتائیں۔

جواب: **زمانہ نزول**

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے، کیوں کہ اس کی آیت 85 اس وقت نازل ہوئی تھی جب حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہجرت کی غرض سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔

سوال 4: قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:

قارون کا تعارف

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کی بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

سوال 5: سورۃ القصص کے مرکزی مضامین بتائیں۔

جواب:

مرکزی مضامین

سورۃ القصص کے مرکزی مضامین درج ذیل ہیں:

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ
- قارون کی عبرت ناک ہلاکت کا تذکرہ
- اللہ تعالیٰ کی واحدانیت پر یقین

سوال 6: سورۃ القصص کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب:

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے مطالعہ سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کر کے ان پر حکومت کرتے ہیں۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ :4)
- حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ :14)

سوال 7: کس نبی کی سیرت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے مشابہ ہے؟

جواب:

حضرت موسیٰ علیہ السلام

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے پہلے پانچ رکوعوں میں بہت تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰؑ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں پچھلے انبیاء کرامؑ میں سب سے زیادہ تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰؑ کا ذکر آیا ہے، کیوں کہ حضرت موسیٰؑ کے حالات زندگی کی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت طیبہ کے ساتھ کئی چیزوں میں مشابہت ہے۔

سوال 8: سورۃ القصص میں امت محمدی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کیا تلقین کی گئی ہے؟

جواب:

امت محمدی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تلقین

سورت کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امت کو خصوصیت کے ساتھ یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔

سوال 9: دن اور رات کے بنانے کا کیا مقصد ہے؟

جواب:

دن اور رات کا مقصد

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دن اپنا فضل یعنی رزق تلاش کرنے اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ :73)

﴿کثیر الانتخابی سوالات﴾

www.ilmkidunya.com

i. حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت طیبہ مشابہ ہے:

(A) حضرت نوح علیہ السلام سے (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے

(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

ii. قارون کا تعلق تھا:

(A) بنی اسرائیل سے (B) قوم عاد سے (C) قوم لوط سے (D) قوم ثمود سے

iii. قارون اپنے مال و دولت کو نتیجہ قرار دیتا تھا:

(A) اللہ تعالیٰ کے فضل کا (B) فرعون کی مہربانی کا (C) موسیٰؑ کی دعاؤں کا (D) ذاتی محنت اور علم کا

iv. مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے:

(A) سورۃ النمل (B) سورۃ الحج (C) سورۃ القصص (D) سورۃ العنکبوت

v. ہدایت حاصل ہوتی ہے:

(A) علم حاصل کرنے سے (B) سفر کرنے سے (C) مال خرچ کرنے سے (D) اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

vi. سورۃ القصص سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

vii. سورۃ القصص کی آیات ہیں:

(A) 88 (B) 90 (C) 92 (D) 94

viii. سورۃ القصص کے رکوع ہیں:

(A) 8 (B) 9 (C) 10 (D) 11

ix. جب حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہجرت کی غرض سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے تو اُس وقت سورۃ القصص کی کون سی آیت نازل ہوئی؟

(A) 75 (B) 80 (C) 85 (D) 90

x. لفظ "القصص" سورۃ القصص کی ________ آیت میں آیا ہے۔

(A) 25 (B) 30 (C) 35 (D) 40

xi. قارون نے آخرت کے مقابلے میں ترجیح دی:

(A) مال و دولت کو (B) دنیا کو (C) محنت کو (D) فرعون کو

xii. قارون کو توحید کی دعوت دی:

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(C) حضرت سلیمان علیہ السلام نے (D) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے

xiii. سورۃ القصص میں اُمتِ محمدی خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تلقین کی گئی:

www.ilmkidunya.com

(A) توحید کی (B) آخرت کی (C) رسالت کی (D) نماز کی

xiv. اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہے:

(A) مال و دولت (B) ایمان (C) حکمت و دانائی (D) عہدہ و مرتبہ

xv. آخرت کا گھر اُن پرہیزگاروں کے لیے ہے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہیں اور نہ:

(A) مال و دولت (B) فساد (C) عہدہ و مرتبہ (D) جاہ و جلال

﴿کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
B	A	D	C	D	A	A	B	C	A	B	D	A	C	B

﴿مشقی سوالات﴾

1۔ درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

i. حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت طیبہ مشابہ ہے:

(A) حضرت نوح علیہ السلام سے (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے

(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

ii. قارون کا تعلق تھا:

(A) بنی اسرائیل سے (B) قوم عاد سے (C) قوم لوط سے (D) قوم ثمود سے

iii. قارون اپنے مال و دولت کو نتیجہ قرار دیتا تھا:

(A) اللہ تعالیٰ کے فضل کا (B) فرعون کی مہربانی کا (C) موسیٰؑ کی دعاؤں کا (D) ذاتی محنت اور علم کا

iv. مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے:

(A) سورۃ النمل (B) سورۃ الحج (C) سورۃ القصص (D) سورۃ العنکبوت

v. ہدایت حاصل ہوتی ہے:

(A) علم حاصل کرنے سے (B) سفر کرنے سے (C) مال خرچ کرنے سے (D) اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

﴿مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

1	2	3	4	5
B	A	D	C	D

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

www.ilmkidunya.com

i. سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

اس سورت کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ الْقَصَصِ رکھا گیا ہے۔

ii. سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: **سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کا خلاصہ**

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کا خلاصہ "حضرت موسیٰؑ کا ذکر کر کے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا" ہے۔

iii. سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے مطالعہ سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کر کے ان پر حکومت کرتے ہیں۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ :4)
- حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔(سُوْرَۃُ الْقَصَصِ :14)

iv. قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **قارون کا تعارف**

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کی بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰؑ نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

3۔ **تفصیلی جواب دیجیے:**

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1، 2

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 1: سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بہت تفصیل کے ساتھ آیا ہے۔ آپ تحقیق کیجیے کہ قرآنِ مجید کے کتنے پاروں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی یا مختصر ذکر آیا ہے۔ قرآنِ مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کے اتنے تفصیلی ذکر کی حکمت اور وجہ کیا ہے؟

جواب: **حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ**

قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ایک سو چھتیس (136) مرتبہ آیا ہے۔

قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اُن کی قوم بنی اسرائیل کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرتا ہے۔ کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حالاتِ زندگی کی بہت سی چیزیں نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ کے ساتھ مشاورت رکھتی ہیں تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دینا بھی مقصود ہے۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

سوال2: آپ نے پڑھا کہ بنی اسرائیل کا ایک مال دار شخص قارون اپنی نافرمانی کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوا۔ تحقیق کر کے بتایئے کہ مال و دولت کے بارے میں اسلامی ضابطہ کیا ہے؟ مال و دولت کے کم از کم دس اچھے استعمالات کی فہرست تحریر کیجیے۔

جواب:

مال و دولت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

”کہ دنیا کی زندگی میں ہم نے کچھ نعمتیں دے رکھی ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ باعث خیر ہے حالانکہ یہ باعث شر ہے۔“

اسلام میں مال و دولت کو جمع کرنے کو منع نہیں کیا گیا اگر زکوۃ اور صدقات وقت مقررہ پر ادا کیے جائیں۔

مال و دولت کے استعمالات:

مال و دولت کے اچھے استعمالات درج ذیل ہیں:

- زکوۃ ادا کریں۔
- صدقات ادا کریں۔
- ہسپتال بنائیں۔ (غریبوں کا مفت علاج کریں)
- سکول بنائیں۔
- یتیم خانے بنائیں۔
- مساجد بنائیں۔
- کتب خانے اور تحقیقی مراکز قائم کریں۔
- غریبوں کی کفالت کریں۔
- مسافروں کے لیے سہولیات مہیا کریں۔
- سود کا خاتمہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: طلبہ کو ترغیب دیجیے کہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ اسمبلی یا کمرا جماعت میں سنائیں۔

جواب:

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ

بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے۔ فرعون کا معلوم ہو گیا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہونے والا ہے جو اس کی بربادی کا باعث بنے گا۔ اس لیے وہ بنی اسرائیل کے سب لڑکوں کو قتل کرا دیتا تھا لہٰذا آپ کی والدہ نے آپ کو ایک صندوق بند کر کے ”دریائے نیل“ میں بہا دیا جو فرعون کی ملکہ کی نظر سے گزرا۔ اس نے آپ کو فرزند پالا۔ بڑا ہونے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مصری کے مقابلے میں بنی اسرائیل کی حمایت کی جس میں وہ مصری مارا گیا۔ اس پر آپ مصر سے بھاگ کر مدین پہنچے۔ جہاں حضرت شعیب نے آپ کو اپنے ہاں رکھا اور آپ کی شادی اپنی بیٹی سے کر دی۔ بارہ برس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی اہلیہ کے ساتھ واپس آ رہے تھے تو ”وادی طویٰ“ اللہ تعالیٰ نے ان سے کلام فرمایا اور ان کو پیغمبری عطا ہوئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی ہدایت کے واسطے متعین کر دیا گیا اور عصا اور ید بیضا کے معجزات عطا ہوئے فرعون اپنے جادوگروں کو ان کے مقابلے میں لایا۔ مگر ان سب نے خود کو حضرت موسیٰ کے مقابلے می عاجز پایا اور ایمان لے آئے۔ بعد ازاں آپ بنی اسرایل کو لے کر مصر روانہ ہوئے۔ راستے میں دریائے نیل پڑتا تھا۔ حکم ربی کے تحت آپ نے عصا مارا تو دو حصوں میں بٹ

www.ilmkidunya.com

گیا اور دریا میں ایک راستہ سا بن گیا فرعون بھی ان کے تعاقب میں چلا آ رہا تھا۔ جب وہ دریا پر پہنچا تو ایک راستہ بنا پایا تو بلا جھجک آپ کے پیچھے اپنے لاؤ لشکر سمیت دریا میں اتر گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام تو اپنے ساتھیوں سمیت پار اتر گئے مگر فرعون اپنے تمام ساتھیوں سمیت دریا میں غرق ہو گئے پھر آپ علیہ السلام کوہِ طور پر گئے تو آپ پر تورات نازل ہوئی لیکن آپ کی غیر موجودگی سامری نام کے جادوگر بنی اسرائیل کو بچھڑے کی عبادت کرنے پر آمادہ کر لیا تھا۔ واپسی پر آپ نے بچھڑے کو توڑ کر آگ میں ڈال کر جلا دیا لیکن بنی اسرائیل کو بجائے شہروں میں بسانے کے ایک بیابان میں لے گئے۔ جہاں چالیس سال کا عرصہ اُن کی غلامانہ عادتوں کی اصلاح میں گزارا۔

سوال2: سورۃ القصص میں آنے والے نئے اور مشکل الفاظ طلبہ کو زبانی یاد کرائیں۔

جواب:

مشکل الفاظ کے معانی

اساتذہ طلبا کی مدد کریں۔

سوال3: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ میں جو ضمنی کردار سامنے آتے ہیں جیسے حضرت ہارون علیہ السلام اور سامری وغیرہ ان کے بارے میں طلبہ کی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

جواب:

حضرت ہارون علیہ السلام اور سامری جادوگر

اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (پہلے آنے میں) جلدی کیوں کی؟۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا وہ لوگ بھی میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے ربّ! میں نے تیرے پاس (آنے میں) جلدی کی تاکہ تُو راضی ہو جائے۔ (اللہ نے) فرمایا بے شک ہم نے آزمائش میں ڈال دیا تمھاری قوم کو تمھارے (آنے کے) بعد اور اُنھیں سامری نے گمراہ کر ڈالا ہے۔ تو موسیٰ (علیہ السّلام) اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصّے (اور) غم کی حالت میں (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! کیا تمھارے ربّ نے تم سے ایک اچھّا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا تم پر طویل مدّت گزر گئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمھارے ربّ کی طرف سے کوئی غضب نازل ہو جائے؟ لہٰذا تم نے میرے وعدہ کی خلاف ورزی کی۔ وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ ہم پر لاد دیے گئے تھے قوم کے زیورات کے بوجھ تو ہم نے اُنیں (آگ میں) پھینک دیا پھر اسی طرح سامری نے (بھی اپنے حصّہ کے زیورات کو) ڈالا۔ پھر (سامری نے) اُن کے لیے ایک بچھڑا بنا کر نکال لیا ایک جسم تھا جس کی گائے کی سی آواز تھی تو لوگ کہنے لگے یہ تمھارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے وہ (موسیٰ) تو بھول گئے۔ تو کیا ہو نہیں دیکھتے نہ وہ ان کو کسی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ ہی ان کے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ ہی فائدہ کا۔ اور یقیناً ہارون (علیہ السّلام) نے اُن ے س پہلے ہی فرما دیا تھا اے میری قوم! بے شک تم اس کے ذریعہ آزمائے گئے ہو حالاں کہ بے شک تمھارا ربّ تو رحمٰن ہے لہٰذا تم میری پیروی کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ وہ کہنے لگے تو اسی (کی پوجا) پر جمے رہیں گے جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہیں آ جاتے۔

(موسیٰ علیہ السّلام نے واپس آکر) فرمایا اے ہارون! تمھیں کس چیز نے روکا تھا؟ جب تم نے اُنھیں دیکھا کہ یہ گمراہ ہو گئے ہیں۔ (اس بات سے کہ) تم میری پیروی کرتے کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟ (ہارون علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری ماں کے بیٹے! آپ نہ میری داڑھی پکڑیں اور نہ میرا سر مجھے ڈر تھا کہ آپ یہ کہیں گے کہ تم نے تفرقہ ڈال دیا ہے بنی اسرائیل کے درمیان اور میری بات کا خیال نہیں رکھا۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے وہ چیز دیکھی جو اِن لوگوں نے نہیں دیکھی تھی تو میں نے فرشتے کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی بھر لی پھر اس کو (بچھڑے پر) ڈال دیا اور اسی طرح میرے نفس نے (اس کام کو) مجھے اچھّا بتایا۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا پھر تُو جا لہٰذا تیرے لیے زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ تُو کہتا رہ (مجھے) نہ چھونا اور تیرے لیے ایک (اور عذاب کا) وعدہ (بھی) ہے جس کی ہرگز خلاف ورزی نہ ہوگی اور دیکھ اپنے (اس) معبود کی طرف جس (کی پوجا) پر تُو جم کر بیٹھا رہا ہم اسے ضرور جلا ڈالیں گے پھر اُس (کی راکھ) کو ہم ضرور دریا میں اچھی طرح بکھیر دیں گے۔ بے شک تمھارا معبود تو اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس نے (اپنے) علم سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ | کل نمبر: 25

سوال 1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(7×1=7)**

(i) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت طیبہ مشابہ ہے:

(A) حضرت نوح علیہ السلام سے (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے
(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

(ii) قارون کا تعلق تھا:

(A) بنی اسرائیل سے (B) قوم عاد سے (C) قوم لوط سے (D) قوم ثمود سے

(iii) قارون نے آخرت کے مقابلے میں ترجیح دی:

(A) مال و دولت کو (B) دنیا کو (C) محنت کو (D) فرعون کو

(iv) قارون کو توحید کی دعوت دی:

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام
(C) حضرت سلیمان علیہ السلام نے (D) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے

(v) سورۃ القصص میں اُمتِ محمدی خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تلقین کی گئی:

(A) توحید کی (B) آخرت کی (C) رسالت کی (D) نماز کی

(vi) اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہے:

(A) مال و دولت (B) ایمان (C) حکمت و دانائی (D) عہدہ و مرتبہ

(vii) آخرت کا گھر اُن پرہیزگاروں کے لیے ہے جو زمین میں نہ بڑھائی چاہتے ہیں اور نہ:

(A) مال و دولت (B) فساد (C) عہدہ و مرتبہ (D) جاہ و جلال

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(5×2=10)**

(i) قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
(ii) سورۃ القصص کے مرکزی مضامین بتائیں۔
(iii) سورۃ القصص کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟
(iv) سورۃ القصص کا خلاصہ کیا ہے؟
(v) ہدایت کیسے حاصل ہوتی ہے؟

سوال 3: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(8×1=8)**

سورۃ القصص کے علمی و عملی نکات تحریر کیجیے۔

www.ilmkidunya.com